الوظیفۃ الکریمۃ

تصنیف لطیف
شیخ الاسلام والمسلمین امام اہل سنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت
امام احمد رضا قادری محدث بریلوی قدس سرہ العزیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وظائف اور دعاوں کا بیش بہا خزانہ

اَلوَظِیْفَۃ الکَرِیْمَۃ

صدسالہ عرس اِمام احمد رضا ۱۴۴۰ھ کا گراں قدر تحفہ

تصنیف لطیف

شیخ الاسلام والمسلمین، امام اہل سنت، مجدد دین وملت، اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا قادری محدث بریلوی قدس سرہ العزیز [۱۳۴۰ھ]

شائع کردہ

نعمانی بکڈپو، چریاکوٹ، مئو

{یادگار تحفہ وظائف}

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم، نحمد اللّٰہ الکریم ونصلی ونسلم
علیٰ حبیبہ الرؤف الرحیم وعلیٰ آلہ وصحبہٖ اجمعین، وبعد!

ذِکرالٰہی کی برکتیں اتنی ہیں کہ کوئی انسان ضعیف البُنیان ان کا احاطہ نہیں کرسکتا اور ذکر خداوندی کے فوائد وفضائل یقینا بے شمار ہیں۔ آج کے دور میں جب کہ ہر طرف ٹینشن (Tension) بے اطمینانی، اضطراب اور بے چینی کا دار دورہ ہے، دنیا کی فکر،مال کمانے کی ہوڑ، اور عیش وآرام کی چاہت اور فکر آخرت سے پوری غفلت نے آج کے انسانوں کو مفلوج بناکر رکھ دیا ہے۔ لوگ کہتے ہیں آج سائنس نے بڑی ترقی کرلی ہے، یہ ترقی اپنی جگہ حق سہی؛ لیکن ہجوم آلام واَمراض اور کثیر افکار نے بھی تو اس سے زیادہ ہی ترقی کی ہے۔ یوں ہی پیسہ بڑھاہے تو اخراجات بھی کئی گنا ہوگئے ہیں۔ صبر وقناعت اور غناے قلبی کا تو جیسے جنازہ ہی نکل گیا ہے۔ گاڑیوں کی فراوانی ہے تو اس کے صدقے میں ایکسیڈنٹ یعنی حادثات کی بھی بھرمار ہے۔ گویا ہر طرف بے اطمینانی ہی کی حکمرانی ہے۔ آدمی ان دکھوں کا علاج مادی دنیا میں تلاش کرتا ہے، جب کہ حقیقی علاج روحانی علاج ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ایمرجنسی پیریڈ میں آدمی ضرور دواوں کا سہارا لیتا ہے اور لینا بھی چاہیے؛ لیکن اس کی نظر مسبِّبُ الاسباب پر بھی ضرور ہونی چاہیے؛ کیوں کہ بلا شبہہ وہی مالک حقیقی ہے۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے قبضہ واختیار میں ہے۔ آج بھی میں دیکھ رہا ہوں کہ جب کوئی مریض مسلسل اور طویل علاج سے تھک ہار جاتا ہے تو کسی دعا درودوالے کی تلاش میں لگ جاتا ہے اور کبھی تو ڈاکٹر اور طبیب خود

چلتا، اور کبھی کہتا ہے: جو مرض ہے اس کا کافی سے زیادہ علاج ہو چکا ہے مریض کیوں نہیں اچھا ہوتا۔ یہ بات سمجھ سے بالا تر ہے۔ اب ذرا دوسری طرف بھی توجہ دیجیے یعنی روحانی علاج کا بھی سہارا لیجیے، شاید مالک شفا دے دے۔

عصر حاضر اور اس مادیت زدہ ماحول میں آج ہر آدمی پریشانیوں اور بیماریوں کے گھیرے میں ہے، ہر طرح کے سامانِ آسائش اور مال و دولت کی فراوانی کے باوجود ہر کوئی ایک بے رنگ اور بے سمت زندگی گزار رہا ہے، کسی سے پوچھیے تو وہ اپنی منزل صرف اور صرف دنیا اور دنیا کی بہاروں کو قرار دے رہا ہے، جب کہ دنیا خود اس سے روٹھتی اور بھاگتی نظر آرہی ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس صورت حال میں ہم کیا کریں اور کہاں جائیں، تو سنیے: خدا کا کلام پکار پکار کر کہہ رہا ہے:

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ (سورۂ ذٰریٰت:۵۱/۵۰)

تو اللہ کی طرف بھاگو، بے شک میں اس کی طرف سے تمھارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں۔ (کنزالایمان)

اللہ کی طرف بھاگو یعنی کفر سے ایمان کی طرف، غفلت سے بیداری کی طرف، گناہ سے توبہ کی طرف، ناراضگی سے رضا کی طرف، اور خدا کے غیر میں مشغولیت کو چھوڑ کر تعلق مع اللہ کی طرف۔

خلاصہ یہ کہ سب کی طرف سے منہ موڑ کر اس ایک معبود حقیقی کی طرف متوجہ ہو جاؤ، اسی کی عبادت کرو، اسی سے دعائیں مانگو، اور اسی کو حقیقی حاجت روا سمجھو اور رسول گرامی وقار ﷺ فرماتے ہیں: میں اسی کی طرف سے نذیر ہوں یعنی گناہ اور گناہوں کے برے انجام سے میں ہی ڈرانے والا ہوں؛ کیوں کہ میں اس کا رسول ہوں، میرا طریقہ تمھارے لیے اُسوہ

(نمونہ) ہے، گویا ہماری پوری زندگی سیرتِ رسول کی آئینہ دار ہونی چاہیے، ہمارا ہر قدم رضائے الٰہی کے لیے اُٹھنا چاہیے، ہمارا لمحہ لمحہ ذکر الٰہی میں ڈوبا ہوا ہونا چاہیے کہ اسی سے دلوں کو چین اور اطمینان نصیب ہوتا ہے، اسی سے غموں اور آلام کو مداوا ملتا ہے۔ قرآن کریم خود ارشاد فرماتا ہے:

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ (سورۂ رعد ۱۳/۲۸)

سن لو! اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔ (کنزالایمان)

نماز اللہ کی یاد ہے، اس سے دلوں کو چین ملتا ہے۔ روزہ اللہ کی یاد میں گزرتا ہے، اور اس سے بھی چین نصیب ہوتا ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت بھی اللہ کا ذکر ہے، اس سے بھی اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ سورۂ فاتحہ اور دوسرے اذکار پڑھ کر مریض کو دم کر دو شفا مل جاتی ہے، مریض کو سکون مل جاتا ہے، اللہ والوں کی بارگاہوں میں جاؤ، ان کی صحبت اختیار کرو تو خدا یاد آتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے اور جب خدا یاد آئے گا غم غلط ہو جائیں گے۔ ان کے آستانوں پر جاؤ خدا کی یاد آتی ہے، جب خدا کی یاد آئے گی، دل کو طمانیت حاصل ہوگی، غم و آلام کا مداوا ہوگا، یوں ہی ذکر کے حلقوں میں بیٹھنے سے مشکلات حل ہوتی ہیں، سکون ملتا ہے۔ غرض ذکر اللہ کے بڑے فوائد اور عظیم برکات ہیں۔ بندہ کرکے تو دیکھے خدائے کریم سے لَو لگا کے تو دیکھے۔ حدیثوں میں بہت سی دعائیں مروی ہیں اور بہت سے اَذکار کی تاکید ہے اور ان کے فوائد بھی بیان کیے گئے ہیں، کچھ میں وقت کی قید ہے، کچھ میں نہیں، کچھ اوراد میں تعداد کا ذکر ہے، کچھ میں نہیں، بعض میں کچھ مخصوص طریقے اور مقامات بھی بیان ہوئے ہیں۔ اس تعلق سے اسلافِ کرام نے دعاوں اور اذکار کے ضخیم، متوسط اور مختصر مجموعے بھی تحریر فرمائے ہیں۔ مثلاً "عمل الیوم واللیلۃ" لابن السنی وللنسائی۔ "الاذکار" للنووی۔ "الحصن

الحصین "لابن الجزری۔ "الحزب الاعظم "للعلی القاری۔ "دلائل الخیرات "السلیمان الجزولی وغیرہا

اعلیٰ حضرت، مجدد دین وملت امام احمد رضا محدث برکاتی قدس سرہ غریبوں کے غم گسار تھے اور حاجب مندوں کے لیے سراپا ہم درد، انھوں نے زندگی بھر دینی معاملات میں مسلمانوں کی حاجت روائی فرمائی، فتاوے لکھے، شرعی معاملات میں ہدایات دیں، مسلمانوں کو اسلامی زندگی گزارنے کا سلیقہ بتایا۔ ان کے دل نے چاہا اوراد و وظائف کا ایک مختصر مجموعہ لکھوں، لکھنا شروع کیا، کچھ ہی لکھا تھا کہ حیاتِ مستعار نے ساتھ چھوڑ دیا، وہ مختصر دعاوں کا مجموعہ مسودے کی شکل میں ان کے صاحبزادۂ والاتبار حجۃ الاسلام حضرت علامہ حامد رضا خان قدس سرہ کے ہاتھوں میں آیا، نام رکھا، خطبہ لکھا اور شائع کر دیا، تاکہ مسلمانوں کو نفع ہو، اسی مختصر رسالے کا تاریخی نام ہے: "الوظیفۃ الکریمۃ" (۱۳۳۸ھ) جو شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہل سنت حضور مفتی اعظم مصطفےٰ رضا قادری برکاتی قدس سرہ کے ایک مختصر اور مفید ضمیمے کے ساتھ افادۂ عامۃ المسلمین کے لیے شائع کیا جارہا ہے۔ اس مجموعے کی خصوصیت یہ ہے کہ اکثر دعائیں اور اوراد مختصر ہیں تاکہ عام مسلمان بھائیوں کو ان کا پڑھنا اور یاد رکھنا آسان ہو۔ امید کہ برادرانِ اسلام اس سے استفادے اور افادے کی سبیل نکالیں گے یعنی دوسروں تک بھی پہنچائیں گے، اور ثواب کے مستحق ہوں گے۔ آمین

محمد عبد المبین نعمانی قادری

رکن: المجمع الاسلامی، ملت نگر، مبارک پور، اعظم گڑھ۔

۱۱، صفر المظفر ۱۴۴۰ھ/ ۲۰، اکتوبر ۲۰۱۸ء (شنبہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حامدا لمن جعل الدعاء عبادة بل مخّ العبادة وأمر بادعونی عباده وألزمه بوعده الاجابة ومن دعا ربه لبیك یا عبدی أجابه قَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ــ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ أُجِیۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ــ فانه سمیع مجیب ومصلّیا ومسلّما علٰی من اختبأ دعوته المستجابة لیوم المثابة وعلٰی اٰله وأصحابه ما أنهل الدِیَم من السحابة. اٰمین

حمد[1] اس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولاے عالم، والی اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالَم پناہ میں کیا۔

---

[1] حضور پرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا؛ مگر وہ جواہر زواہر مثل درِ مکنون سینۂ اقدس میں مخزون رہے۔ دل نے نہ چاہا ان الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انھیں بجنسہٖ نقل کرکے کہ یہیں تک تھے جو فہم قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اس رسالے کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا، تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اِضافہ کیا۔

گداے آستانۂ قدسیہ رضویہ

فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ

ہمارے ہاتھ میں حضور پرنور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن کرم دیا۔ اپنے اولیا ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصًا ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا جنھوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمھارا حیا والا رب کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے، ہمیں خود حکم دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا: فَعَلَيْكُم بِالدُّعَآءِ فَاِنَّ الدُّعَآءَ يَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَ اَنْ يُبْرَمَ.

بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم سے حضور پرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور جو اَذکار واَشغال درِّ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے برادرانِ اہل سنت وخواجہ تاشانِ قادریت ورضویت کے لیے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین ودنیا کی برکتوں نعمتوں سے مالامال ہوگا،اور ہر بلا وآفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہل سنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

صبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلنے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے، اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔

{۱}

سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ اَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ــــــــــــ ایک ایک بار

{۲}

اٰیة الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ ــــــــــــ ایک ایک بار

{۳}

تینوں قُل تین تین بار۔ ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

{۴}

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الخَيرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِن نِّعمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ——— تین تین بار۔

اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ: جلنا، ڈوبنا، چوری، سانپ، بچھو، شیطان، سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

{۵}

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ——— تین تین بار، سانپ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

{۶}

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ تین تین بار، زہر وضرر سے امان ہے۔

{۷}

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا ——— تین تین بار۔ اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روزِ قیامت اسے راضی کرے۔

{۸}

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ——— دس دس بار۔ ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے، اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لیے کافی پایا۔

{۹}

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَ لَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ○ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَ کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ○ ایک ایک بار، جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا ان سب کی جگہ کافی ہے، نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

{۱۰}

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ○ وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ○ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ——— ایک ایک بار۔ شیطان و جن و آفات سے محفوظی۔

{۱۱}

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ——تین بار

پھر سورۂ حشر کی اخیر (یہ) تین آیتیں ایک بار —— (هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ)۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو، اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

{۱۲}

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ —— تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

{۱۳}

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ وُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ —— تین تین بار۔ دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

{۱۴}

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ لِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ —— ایک ایک بار۔ صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر اَدا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے۔ فقیر اس کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ زائد کرتا ہے۔

{۱۵}

بِسْمِ اللّٰہِ جَلِیْلِ الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ —— ایک ایک بار۔ شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

{۱۶}

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلَآئِکَتَکَ، وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ، اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم —— چار چار بار، ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ کہے۔

{۱۷}

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَّعَ دَوَامِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّ تَنَفُّسِ کُلِّ نَفْسٍ ○ ایک ایک بار۔ گویا اس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق اَدا کیا۔

{۱۸}

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ـــــــ ایک ایک بار۔ غم والم سے بچے۔ اَدائے قرض کے لیے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

{۱۹}

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ ـــــــ ایک ایک بار۔ سب کام بنیں۔

{۲۰}

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَ لَا تَکِلْنِیْ اِلَی اخْتِیَارِیْ ـــــــ سات سات بار۔ دن رات کے ہر کام کے لیے اِستخارہ ہے۔

{۲۱}

سید الاستغفار ایک ایک بار یا تین تین بار۔ گناہ معاف ہوں اور اس دن رات مرے تو شہید، وہ یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۝

فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے: وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے، مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

{۲۲}

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ـــــــ سو سو بار۔ دنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

{۱}

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ـــــــ ہر کام بنے۔ شیطان سے محفوظ رہے۔

{۲}

سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کراسکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

{۳}

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ ——— اکتالیس بار۔ اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

{۴}

سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ——— تین تین بار۔ جنون وجذام وبرص ونابینائی سے بچے۔

{۵}

تلاوت قرآن عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے، تلاوت بھی مکروہ ہے۔

{۶}

دلائل الخیرات، ایک حزب۔

{۷}

شجرہ شریف۔ دلائل الخیرات و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

{۱}

آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخل جنت ہو۔

{۲}

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ○

تین تین بار۔ گناہ معاف ہوں، اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔

{۳}

تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحَانَ اللّٰهِ (تینتیس بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تینتیس بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (چونتیس بار) اخیر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ـــــــــ ایک بار۔ اس دن تمام جہاں میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا، مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

{۴}

ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ ہر غم و پریشانی سے بچے، فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ۔

{۵}

پنج گنج قادریہ : بعد نماز فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ۔ بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ۔ بعد نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ۔ بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ۔ بعد نماز عشا یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ۔ ہر ایک سو سو بار۔ اوّل وآخر تین تین بار درود شریف ——— برکات بے شمار ہیں۔

نمازِ صبح وعصر کے بعد

{۱}

بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے دس دس بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ یُحْیِي وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ ہر بلا وآفت وشیطان ومکروہات سے بچے، گناہ معاف ہوں، اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

{۲}

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ ——— سات سات بار۔ دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

نمازِ صبح کے بعد

{۱}

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَ مِنْ اَیْنَ شِئْتَ، حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ——— ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو، سب پریشانیاں دور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پُرسہل جاری ہو۔

{۲}

بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکر الٰہی میں مشغول رہے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں، اس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پورے حج و عمرے کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دعا اور پہلی، تیسری، پانچویں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو۔ ان میں پہلی دو سنت موکدہ ہوں گی، باقی چار نفل۔ یہ صلوٰۃ اوّابین ہے اور اللہ اوابین کے لیے غفور ہے۔

شب میں

یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو۔

{۱}

سورۂ مُلک ۵ عذابِ قبر سے نجات ہے۔

{۲}

سورۂ یٰسٓ ۵ مغفرت ہے۔

{۳}

سورۂ وَاقِعَہ ۵ فاقہ سے امان ہے۔

{۴}

سورۂ دُخَان ٥ صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشا

{۱}

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ۔

طاق بار جتنا نبھ سکے حصولِ زیارتِ اقدس کے لیے اس سے بہتر صیغہ نہیں، مگر خالص تعظیم شانِ اقدس کے لیے پڑھے، اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے ان کا کرم بے حد وانتہا ہے۔

فراق ووصل چہ خواہی رضائے دوست طلب

کہ حیف باشد اَز و غیرِ او تمنائے

منہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف، دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضہ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسے دیکھ رہے ہیں۔ اس کی آواز سن رہے ہیں۔ اس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

{۲}

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ، اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ——— ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دنیاوی واُخروی سے نجات وصفائے قلب۔

سوتے وقت

{۱}

اٰیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظت الٰہی میں

رہے۔ اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

{۲}

تسبیح حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

{۳}

الحمد و قل ایک ایک بار۔

{۴}

ابتدائے سورۂ بقرہ: الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓىٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

آخر سورۂ بقرہ: اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٘ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ـــــــ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

{۵}

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ـــــــ آخر کہف کی یہ چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

{۶}

دونوں کف دست پھیلا کر تینوں قُلْ ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے، پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

{۷}

سورۂ قُلْ یٰاَیُّھَاالْکٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے اس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہو گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

قیامت میں بھی ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

تنبیہ: اوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول و آخر درود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرض عشا پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے، پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے، اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشا پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کرکے کم از کم دو رکعت پڑھے، تہجد ہو گیا۔ اور سنت آٹھ رکعت ہیں۔ اور معمولِ مشائخ بارہ۔ قراءت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے، اگر کل یاد ہو تو کم از کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے، نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ جہر چہار ضربی

چارزانو بیٹھے، بائیں زانو کی رگِ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبالے، پھر سر جھکاکر بائیں گھٹنے کے محاذی لاکر لَآ کا لام یہاں سے شروع کرکے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔اب یہاں سے اِلٰہَ کا ہمزہ شروع کرکے لام کے بعد کا الف دہنے

شانے تک کھینچتا ہوا لے جائے اور دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے، پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ. بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت وفرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے۔ جب حرارت بڑھنے لگے، ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ واصحٰبہ وسلم کہہ لے تسکین پائے گا۔ مگر مبتدی کا جب تک زنگ دور نہ ہو خالص حرارت کا محتاج ہے۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی، ذاکر، یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریاکو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے تائب ہو، ان شاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کیے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے، ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے :

{۱}

سر جھکا کر ناف سے لَا کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا اِلٰہَ کی ہَ دماغ تک لے جائے اور معًا اِلَّا اللہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

{۲}

اس طور پر لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو۔ اس میں دوسرا جز اِلَّا ھُو ہوگا۔

{۳}

صرف اِلَّا اللہُ کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھاکر اِلَّا الُ دماغ تک لے جائے اور معًا لَاہُ وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

{۴}

فقط اللہُ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرکے لَا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

{۵}

محض اللہْ بسکونِ ہا، پہلا ہمزہ ناف سے اٹھاکر لام دماغ تک، اور لَاہ کی ضرب، اسے سو بار شروع کرکے حسب وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔

ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انھیں اِخفا کرتے ہیں، رموز میں لکھتے ہیں، فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لیے اسے عام کیا۔

پاسِ اَنفاس

انھیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضاے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے، یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور۔ روبمکانِ شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے، محض خاموش باادب، بکمالِ خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں۔ میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالت دریوزہ گری لگا ہوا ہے، اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔

اس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے، اس کی انتہا پر صورت شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ : اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضرور ہے، جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض اَدا نہ کر لے۔

تنبیہ: اذکار و اشغال کے لیے تین بدرقوں کی ضرورت ہے :

تَقْلِیْلِ طعَام (کم کھانا) تقلیل کَلام (کم بولنا)

تقلیل مَنَام (کم سونا) وباللہ التوفیق

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

ضمیمه الوظیفة الکریمة

از: شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہل سُنت، مفتیِ اعظم ہند، سیدی
وسندی **محمد مصطفےٰ رضا** قادری نوری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

کامیابیِ ہر مقصد اور حصولِ غلبہ وظفر کے لیے چند تیر بہدف دعائیں

{۱}

نماز پنج گانہ کے بعد آیۃ الکرسی شریف پڑھتے رہیں۔ رات کو سوتے وقت
بہ نیت حصا مع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے
پوری سورۂ فاتحہ ایک بار۔
آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔
چاروں قل ایک ایک بار سورۂ اخلاص کے سوا کہ وہ تین بار۔
اوّل وآخر درود شریف تین تین بار۔
بسم اللہ شریف پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔

{۲}

بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب

○ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ـــــــ دس بار

- رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ دس بار
- رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ——— دس بار
- سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ——— دس بار
- اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ——— دس بار
- بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ——— تین بار
- رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ——— تین بار
- سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ تین بار
- اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ تین بار
- یَا حَافِظُ یَا مُحِیْطُ ——— تین بار
- اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۰فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۰وَ اللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ۰وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ تین بار

○ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ـــــــ تین بار

اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں۔

سوبار سورۂ فاتحہ کو وقت صبح یا شب مقرر کرکے مع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے۔

یا یوں کریں:

بعد نماز فجر ـــــــ تیس بار

بعد نماز ظہر ـــــــ پچیس بار

بعد نماز عصر ـــــــ بیس بار

بعد نماز مغرب ـــــــ پندرہ بار

بعد نماز عشا ـــــــ دس بار

جب پڑھیں تو اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دعا بھی کریں، جنھیں فرصت نہ ہو وہ نماز کے بعد سات سات بار ہی پڑھ لیا کریں اور دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام سات سات بار پڑھ لیا کریں۔

فقیر مصطفٰی رضا قادری بریلوی

(از ضمیمہ الوظیفۃ الکریمۃ، مطبوعہ بریلی شریف)

مناجات دربارگہِ قاضی الحاجات

از: امام احمد رضا قادری محدث بریلوی

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو	شادیِ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات	ان کے پیارے منہ کی صبحِ جاں فزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر	امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے	صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر	سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن	دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں	عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں	ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رلائے	چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں	ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط	آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے	ربِ سلم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں	قدسیوں کے لب سے آمیں ربنا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اٹھائے	دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

SUNNI PUBLICATIONS
2818/6, Gali Garahiya, Kucha Chellan
Darya Ganj, New Delhi- 110002
Mob.:9867934085
Email: zubair006@gmail.com

KAMAL BOOK DEPOT
MADRASA SHAMSUL ULOOM
GHOSI, Distt. MAU, (U.P)
Cell: 9935465182